روزہ اپنی خصوصیات کے لحاظ سے خالص ایک باطنی اور معنوی عبادت ہے اس عبادت کا کوئی ظاہری روپ نہیں ہے بندہ صرف اپنے خالق کی خوشنودی کے لئے بھوکا پیاسا رہتا ہے۔ اور خواہشات کو قابو میں رکھتا ہے۔ اس لئے اس عبادت کا بدلہ اللہ تعالیٰ خود بندوں کو عطا کرتے ہیں اللہ تعالیٰ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کیا کہ خداوند تعالیٰ کا ارشاد ہے!

اولادِ آدم کا ہر عمل اس کے لئے ہے سوائے روزہ کے۔ کہ وہ میرے لئے ہے اور میں ہی اس کا اجر دوں گا۔ روزہ ایک ڈھال ہے۔ جب تم میں سے کوئی روزہ دار ہو تو اسے بدکلامی سے بچنا چاہیئے۔ مبادا کوئی سبّ وشتم اور گالی گلوج پر اتر آئے تو روزہ دار کو یہ کہہ کر کنارہ کش ہوجانا چاہیئے کہ میں روزہ سے ہوں۔

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ میں محمدؐ کی جان ہے۔ روزہ دار کے منہ کی بُو اللہ کے نزدیک مشک کی خوشبو سے زیادہ پسندیدہ اور عمدہ ہے۔

روزہ دار کو دو خوشی حاصل ہوتی ہیں ایک افطار کی اور دوسری اپنے رب کے دیدار کی۔

بندہ میرے لئے خورد ونوش اور خواہشات کو خیرباد کہتا ہے۔ اس لئے روزہ میرے واسطے ہے۔ اور میں ہی اس کی جزاء دوں گا۔ (بخاری)

روزہ تزکیۂ نفس اور پرہیزگاری کے ساتھ صبر کی شان بھی پیدا کرتا ہے۔ صبر مقبول ترین عبادت ہے۔ خدا کا وعدہ ہے کہ میں صبر کرنے والوں کے ساتھ ہوں۔ دل کھانے پینے اور صحبت کرنے کے لئے بے تاب ہوتا ہے۔ مگر بندہ خواہش کو پامال کرکے صبر کرتا ہے۔ اور یہ احساس کرتا ہے کہ میں روزہ دار ہوں۔ نظریں دیدہ زیب اور دلفریب نظاروں کی طرف اٹھنا چاہتی ہیں مگر بندہ ان کو روزہ کا حوالہ دے کر روک دیتا ہے۔ حریف کی گالم گلوج پر غضب جوش زن ہوتا ہے ہاتھ زدوکوب کے لئے بڑھنا چاہتے ہیں۔ اور زبان بدکلامی کے لئے دراز ہونا چاہتی ہے مگر بندہ صبر کرتا ہے۔ اور بڑے سے بڑے طوفان سے یہ کہہ کر کنارہ کش ہوجاتا ہے کہ میں روزہ سے ہوں۔

روزہ نکوکاری سچائی اور ایفاء عہد کا خوگر بناتا ہے۔ بندہ اپنے عمل سے ایمان میں صادق اور کردار میں پختہ ہونے کا اعلان کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ سے آئین وفاداری کو پورا کرکے معاشرہ